ضبط و ترتیب : مولانا عبدالقدیر مردانی

الشیخ دکتور عبداللہ عمر نصیف
حضرت مولانا پروفیسر صبغۃ اللہ مجددی

دارالعلوم حقانیہ

اتحادِ اُمت اور جہادِ افغانستان

الشیخ دکتور عبداللہ عمر نصیف سیکرٹری جنرل رابطہ عالم اسلامی اور جناب پروفیسر صبغۃ اللہ مجددی صدر افغان عبوری حکومت کے مورخہ ۲ جون ۱۹۸۹ء کو مرکز علم دارالعلوم حقانیہ تشریف آوری کے موقعہ پر نماز جمعہ سے قبل اساتذہ و مشائخ اور طلبا اور عامۃ المسلمین سے خطاب کا اردو ترجمہ پیش خدمت ہے۔ (ادارہ)

الشیخ دکتور عبداللہ عمر نصیف کا خطاب

خطبۂ مسنونہ کے بعد ارشاد فرمایا :۔

الحمدللہ کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ موقعہ مرحمت فرمایا کہ آپ کے اس عظیم جامعہ دارالعلوم حقانیہ، جس کی مرکزیت اور تاریخی کردار سے متعلق بہت کچھ سن چکا تھا، کی زیارت کرسکوں۔ اور پھر یہاں کے اکابر مشائخ اور آپ حضرات کی ملاقات کی سعادت بھی حاصل ہوگئی ہے۔ اور پھر اللہ تعالیٰ کا یہ بھی احسان ہے کہ آپ کو علوم دینیہ کے اندر مشغول رکھا ہے، تحصیل علم دین اور اشاعتِ علم کی توفیق بخشی ہے۔

یہ دور بہت پرفتن دور ہے۔ اس دور میں مختلف طریقوں سے عجیب و غریب اور خطرناک فتنے عالم اسلام پر مسلط ہو رہے ہیں، فتنہ اور فساد پورے معاشرہ میں پھیل چکا ہے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ ۔ ( )

طلب علم اس زمانے میں ایک عظیم جہاد ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں نکلا جائے اور علم حاصل کیا جائے اور پھر